کسی بھی ملک یا بین الاقوامی ادارے کو ڈاکٹر قدیر خان تک رسائی کی اجازت دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔الطاف حسین

الیکشن سے پہلے دھاندلی کی بات کرنا ملک کے سیاسی کلچر کا حصہ ہے۔پی ٹی وی سے خصوصی بات چیت

لندن۔۔۔17 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے اور کسی بھی ملک یا بین الاقوامی ادارے کو قومی ہیرو ڈاکٹر قدیر خان تک رسائی کی اجازت دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔انہوں نے یہ بات آج پی ٹی وی کے پروگرام ''اسرار کسانہ کے ساتھ'' میں خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ملک میں ایمرجنسی کے خاتمے کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر پرویز مشرف نے نہ صرف ایمرجنسی ختم کی ہے بلکہ انہوں نے قوم سے جتنے وعدے کئے تھے وہ پورے کئے ہیں۔جنرل پرویز مشرف نے 12 اکتوبر 1999ء کو جب اقتدار سنبھالا اور الیکشن کرانے کا وعدہ کیا، انہوں نے وہ وعدہ پورا کیا۔پارلیمنٹ نے تمام تر رکاوٹوں اور مشکلات کے باوجود پانچ سال تک کام کیا اور اپنی مدت پوری کی۔صدر مشرف نے ایمرجنسی ختم کرنے، آئین بحال کرنے اور وردی اتارنے کا وعدہ کیا تھا اسے بھی پورا کیا۔آج پرویز مشرف وردی اتار کر سویلین صدر بن چکے ہیں، نئے آرمی چیف نے چارج سنبھال لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ فوج کا سیاست میں عمل دخل ہونا نہیں چاہیے لیکن اس کی ذمہ داری کسی ایک فرد پر نہیں ڈالی جاسکتی، اس کے ذمہ دار ہم سب ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کا دور فرشتوں کا دور نہیں تھا لیکن اگر ملک کی 60 سالہ تاریخ میں جنرل پرویز مشرف کے دور کا دیگر جرنیلوں کے دور سے موازنہ کیا جائے تو ان کا دور دیگر جرنیلوں کے دور سے بہتر تھا۔انہوں نے اپنے دور حکومت میں ماضی کی فوجی حکومتوں کی طرح انتقامی سیاست کا رویہ نہیں اپنایا بلکہ صبر و تحمل اور برداشت سے کام لیا جس کی مثال ماضی میں دیکھنے میں نہیں آتی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر پرویز مشرف نے صبر و برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بینظیر بھٹو اور نواز شریف کو ملک میں آنے کی اجازت دی، تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے تمام مطالبات پورے ہوگئے ہیں لہٰذا تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں کو 8 جنوری کو ہونے والے انتخابات میں حصہ لینا چاہیے اور جو سیاسی و مذہبی جماعتیں کہتی ہیں کہ صدر پرویز مشرف غیر آئینی صدر ہیں اسلئے ان کی صدارت میں ہونے والے انتخابات میں حصہ نہیں لیا جائے گا تو ان جماعتوں نے صدر پرویز مشرف کی صدارت میں ہونے والے 2002ء کے عام انتخابات میں کیوں حصہ لیا تھا؟ آئندہ سیاسی منظر نامہ کے بارے میں سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ الیکشن میں خواہ مسلم لیگ ق ہو، مسلم لیگ ن ہو، پیپلز پارٹی ہو یا ایم کیو ایم ہو کوئی بھی جماعت ہو انتخابات میں جس کی اکثریت ہو حکومت اس کے حوالے کرنا چاہیے لیکن اس وقت صورتحال یہ ہے کہ کچھ لوگ الیکشن کا بائیکاٹ کررہے ہیں، کچھ احتجاجاً حصہ لے رہے ہیں، کچھ کہہ رہے کہ ہمارے کاغذات مسترد ہوگئے ہیں پھر بھی ہم حصہ لے رہے ہیں۔اس صورتحال میں شائد کوئی بھی پارٹی دوتہائی اکثریت یا بڑی اکثریت حاصل نہ کرسکے۔اس سوال کے جواب میں کہ انتخابات بائی ڈیزائن ہورہے ہیں، انہوں نے کہا کہ الزام لگانا آسان بات ہے لیکن عوام دیکھ رہے ہیں اور زمینی حقائق یہ ہیں کہ مسلم لیگ کل ایک تھی آج دو ہیں، اسی طرح پیپلز پارٹی کل تک ایک تھی آج دو ہیں، پنجاب کے شہروں میں نواز شریف اور دیہی علاقوں میں مسلم لیگ ق کو زیادہ سپورٹ حاصل ہے۔اسی طرح پیپلز پارٹی کو سندھ اور پنجاب میں جو سپورٹ 2002ء میں یا اس سے پہلے تھی اس میں کافی حد تک کمی ہوئی ہے، ان حالات میں کوئی بھی ایک پارٹی دوتہائی اکثریت کیسے حاصل کرسکتی ہے لہٰذا یہ کہنا کہ انتخابات بائی ڈیزائن ہورہے ہیں اور اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈال کر خود کو بری الذمہ قرار دینے کیلئے حکومت پر الزام لگانا مناسب نہیں۔انہوں نے کہا کہ الیکشن سے پہلے دھاندلی کی بات کرنا ملک کے سیاسی کلچر کا حصہ رہا ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں فوجی حکومت یا آمریت نہیں لہٰذا یہ کہنا کہ ملک میں آمریت کی وجہ سے ملک ٹوٹ جائے گا مناسب نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ زمینی حقائق یہ ہیں کہ جنوبی ایشیاء میں پاکستان کی جیو پولیٹیکل اسٹریٹجک سچویشن یہ ہے کہ انڈیا، ایران اور افغانستان سے تعلقات بہتر نہیں ہیں اور چین سے تعلقات پہلے والے نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ نائن الیون کے بعد جو تبدیلیاں آئی ہیں اور عراق اور افغانستان پر امریکہ کے حملوں اور ان کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا ضرور جائزہ لینا چاہیے لیکن یہ کہنا کہ صرف اس وجہ سے ملک ٹوٹ جائے گا کہ ملک میں آمریت ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت میں بھی نیوکلیئر ٹیکنالوجی ہے لیکن وہاں کیلئے امریکہ یا عالمی ادارے نہیں کہتے کہ نیوکلیئر سائنسدانوں تک ہماری رسائی ہو لیکن پاکستان کیلئے نیوکلیئر ٹیکنالوجی حاصل کی جائے تو کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر قدیر تک ہمیں رسائی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو صدر پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ امریکہ کے ایک فون پر لیٹ گئے اور دوسری طرف ایک جماعت کی رہنما یہ کہتی ہیں کہ امریکہ کو پاکستان میں کارروائی کی اجازت دیدیں گے، ڈاکٹر قدیر تک رسائی دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے، ڈاکٹر قدیر ہمارے ہیرو ہیں جنہوں نے ڈاکٹر ثمر مند مبارک، دیگر سائنسدانوں اور پوری ٹیم کے ساتھ ملکر ملک کو ایٹمی طاقت بنایا لہٰذا کسی بھی ملک یا بین الاقوامی ادارے کو ڈاکٹر قدیر تک رسائی کی اجازت دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک اپوزیشن رہنما صدر پر امریکہ سے ڈکٹیشن لینے کی بات کرتے ہیں لیکن وہ خود بھی کارگل کی جنگ بند کرانے کیلئے امریکہ گئے اور چوری چوری امریکہ سے عشق لڑاتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کون ہے جو امریکہ کی یاترا نہیں کرتا اور جو نہیں کرتا وہ روز امریکہ یاترا کی تسبیح

پڑھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کی مداخلت کے بغیر دونوں جلاوطن رہنما ملک واپس نہیں آسکتے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر پرویز مشرف کے دور میں کسی کے ساتھ کوئی انتقام نہیں لیا گیا جبکہ دوسروں کے دور میں مخالفین سے انتقام لیا گیا، ماورائے عدالت قتل ہوئے۔عدلیہ اور انتظامیہ کے اختیارات اور حدود کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں کہیں بھی ادارے چاہے عدلیہ ہو، انتظامیہ ہو یا میڈیا ہو،اگر یہ اپنے دائرہ کار سے تجاوز کریں گے تو مسائل پیدا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر جوڈیشل ایکٹوازم اس حد تک آجائے کہ آپ کہیں کہ ٹریفک کے معاملات بھی ہم دیکھیں گے، نالے بھی ہم صاف کریں گے۔اگر یہ سارے کام عدلیہ کرے گی تو انتظامیہ کا کیا ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان ایک نازک دور سے گزر رہا ہے اور اگر ہم سب اپنے اپنے سیاسی اختلافات رکھتے ہوئے ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے ایک ایجنڈے پر ایک ہوجائیں اور یہ کہیں کہ ہم سب ایک ہیں تو خدا کی قسم کسی کی ہمت نہیں ہوسکتی کہ وہ پاکستان پر ٹیڑھی نظر سے دیکھ سکے۔

ایم کیوایم کی سیاست کا مقصد عوام کی خدمت ہے،حق پرست امیدواران حق پرستوں کے انتخابی نشان ''پتنگ'' پر اپنے اعتماد کی مہر ثبت کریں
کراچی کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی۔۔۔17،دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدواران قومی وصوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کی سیاست کا مقصد عوام کی خدمت ہے اور ایم کیوایم ملک بھر کے مظلوم عوام کے غصب شدہ جائز حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز کراچی کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر حق پرست امیدواراوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں انتخابی اور رابطہ دفاتر کا افتتاح کیا اور پرچم کشائی کی۔انتخابی سرگرمیوں کے سلسلے میں لیاقت آباد ایف سی ایریا میں حق پرست امیدوار برائے این اے246 سفیان یوسف اور پی ایس 107 کے امیدوار سید شعیب احمد بخاری،گلشن اقبال بلاک 10 میں این اے253 کے امیدوار حیدر عباس رضوی اور پی ایس 118 کے امیدوار مزمل قریشی،سرجانی ٹاؤن خدا کی بستی میں این اے 258 کے حق پرست امیدوار نثار احمد شر،پی ایس 97 کے امیدور عادل خان،بلدیہ ٹاؤن اور پاک کالونی میں این اے 240 کے حق پرست امیدوار خواجہ سہیل منصور،پی ایس 92 کے امیدوار عبدالحسیب،کورنگی میں این اے 254 کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر ایوب شیخ،لانڈھی میں این اے 255 کے حق پرست امیدوار آصف حسنین،کورنگی نمبر 6، ون بی ایریا، فائیو ڈی، راجپورت کالونی،E ایریا،سیکٹر 33/D اور چکرا گوٹھ میں پی ایس 123 کے حق پرست امیدوار شیخ افضل نے پی ایس 124 کے امیدوار علیم الرحمٰن اور پی ایس 125 کے حق پرست امیدوار معین عامر پیرزادہ،شاہ فیصل کالونی میں پی ایس 120 کے حق پرست امیدوار نشاط محمد ضیاء قادری اور پی ایس 119 کے امیدوار ندیم مقبول، نارتھ ناظم آباد میں این اے 245 کے حق پرست امیدوار فرحت خان، ناظم آباد گلبہار کے علاقے پاپوشنگر،اورنگ آباد اور سیکٹر 5-E جیلانی منزل میں پی ایس 103 کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر محمد علی شاہ جبکہ کھادر، رنچھوڑ لائن،مسلم آباد اور آکال بونگا میں این اے 249 کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار اور پی ایس 110 کے حق پرست امیدوار شعیب ابراہیم نے منعقدہ خواتین کی کارنر میٹنگ سے خطاب کیا۔اسی طرح سرجانی ٹاؤن ارنیو کراچی میں این اے 243 کے حق پرست امیدوار عبدالوسیم اور پی ایس 97 کے حق پرست امیدوار محمد عادل خان نے کارنر میٹنگوں سے خطاب کیا۔حق پرست امیدواروں نے کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے فرسودہ نظام کے خاتمے کی جدوجہد کررہی ہے تاکہ ملک میں عدل وانصاف کا نظام قائم ہوسکے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور حق پرستوں کے انتخابی نشان ''پتنگ'' پر اپنے اعتماد کی مہر ثبت کریں۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے رابطہ کمیٹی کے سابق رکن انیس قائم خانی کو کارکن کی حیثیت سے بحال کردیا

لندن۔۔۔17 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایک متفقہ فیصلے کے تحت رابطہ کمیٹی کے سابق رکن انیس قائم خانی کو کارکن کی حیثیت سے بحال کردیا ہے۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے اس فیصلے کی توثیق کردی ہے۔

آزاد جمہوریہ کالونی کے مرعوخان اور حاجی زمان خان کی متعدد پختونوں سمیت ایم کیوایم میں شمولیت
کوثر نیازی کالونی کی اور لائنیز ایریا میں مقیم مختلف برادریوں کی جانب سے حق پرست نامزد امیدواروں کی حمایت کا اعلان

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

ایم کیوایم کا پیغام پاکستان کی مختلف قومیتوں اور برادری میں تیزی سے فروغ پارہا ہے اور مختلف قومیتوں کی جانب سے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کی جارہی ہے جبکہ کراچی کے مختلف علاقوں میں رہائش پذیر مختلف برادریوں کی جانب سے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق سندھی مسلم سوسائٹی بلاک B کی آزاد جمہوریہ کالونی کے صدر حاجی مرعوخان اور حاجی زمان خان کی سربراہی میں متعدد پختون اور پنجابی نوجوانوں اور بزرگوں نے ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اور ایم کیوایم کے نامزد امیدوار برائے قومی اسمبلی وسیم اختر اور حق پرست امیدوار برائے صوبائی اسمبلی محمد رضا ہارون کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز سندھی مسلم سوسائٹی میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔دریں اثناء لائنیز ایریا میں مقیم روٹن برادری، گجر برادری اور کوراوال برادری کے بزرگوں اور نوجوانوں نے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی وسیم اختر اور رضا ہارون کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے لائنیز ایریا میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔ان اجتماعات میں پختون، پنجابی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اسی طرح نارتھ ناظم آباد اور پاپوش نگر میں رہائش پذیر بلوچ، ملک، گجر اور سرائیکی برادریوں کے نمائندوں نے کوثر نیازی کالونی میں منعقدہ اجتماع میں پی ایس 103 سے حق پرست امیدوار ڈاکٹر محمد علی شاہ کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور عام انتخابات میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

ایم کیوایم کے زیر اہتمام شادمان ٹاؤن میں ورائٹی پروگرام کا انعقاد
معروف فنکار شہزاد رضا، لیاقت سولجر، سلیم جاوید، سکندر صنم، محمد علی شہکی، نعیم عباس رودفی اور دیگر نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام گزشتہ روز شادمان ٹاؤن نارتھ کراچی میں ایک ورائٹی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک کے معروف فنکار شہزاد رضا، لیاقت سولجر، سلیم جاوید، سکندر صنم، محمد علی شہکی، ارشد محمود، نعیم عباس روفی اور دیگر نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور شرکاء سے داد وصول کی۔ورائٹی پروگرام میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست سینیٹر بابر خان غوری، این اے 245 کے حق پرست امیدوار فرحت خان اور پی ایس 100 کے حق پرست امیدوار عبدالمعید فاروقی کے علاوہ علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ورائٹی پروگرام رات گئے تک جاری رہا اس دوران ورائٹی پروگرام میں موجود شرکاء ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی لگاتے رہے۔

ایم کیوایم، عوامی خدمت کا جذبہ لیکر میدان سیاست میں آئی ہے، صلاح الدین زہری

کوئٹہ۔۔۔17، دسمبر 2007ء

پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح صوبہ بلوچستان میں بھی متحدہ قومی موومنٹ کی انتخابی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے اور صوبے کے مختلف علاقوں میں حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی کارنر میٹنگوں سے خطاب کررہے ہیں۔اس سلسلے میں اتوار کے روز بلوچستان کی تحصیل زہری ضلع خضدار میں انتخابی کارنر میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ایم کیوایم تحصیل زہری کے کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔کارنر میٹنگ سے پی بی 35 خضدار 2 کیلئے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار صلاح الدین زہری، ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی سیکریٹری نشرواشاعت سلیم اختر کے علاوہ سعید احمد زہری اور محمد رفیق زہری نے بلوچی اور براہوی زبان میں خطاب کیا۔اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عام انتخابات میں عوامی خدمت کا جذبہ لیکر میدان سیاست میں آئی ہے اور عوام کی عملی خدمت ایم کیوایم کا نصب العین ہے۔انہوں نے کہا کہ سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہونے والے عناصر غریب عوام کے مسائل نہیں سمجھ سکتے لہٰذا غریب عوام کو اپنے مسائل کے حل کیلئے اپنی صفوں سے ایماندار قیادت منتخب کرنی ہوگی۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

کراچی سمیت سندھ بھر میں ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچموں، الطاف حسین کے پورٹریٹ اور انتخابی نشان پتنگ کے ماڈلز کی بہار نے عوام کی خصوصی توجہ حاصل کرلی

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

عام انتخابات 2008ء کے سلسلے میں جاری انتخابی مہم کے دوران کراچی سمیت سندھ بھر میں ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم، قائدتحریک جناب الطاف حسین کے پورٹریٹ، انتخابی بینرز اورانتخابی نشان پتنگ کے ماڈلز نے عوام کی خصوصی توجہ حاصل کی ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق انتخابی سرگرمیوں کے سلسلے میں کراچی اوراندرون سندھ میں ایم کیوایم کے تحت اہم، شاہراہوں، چوراہوں، عمارتوں، بازاروں اورگلیوں میں بڑی تعداد میں ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم، حق پرست امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ کے چھوٹے، بڑے ماڈلزاور قائدتحریک جناب الطاف حسین کے پورٹریٹ لگائے گئے ہیں۔ ایم کیوایم کی انتخابی مہم کے سلسلے میں عوامی سطح پرزبردست جوش وخروش دیکھنے میں آرہاہے۔ اس سلسلے میں پرجوش نوجوان، بزرگ، خواتین اور بچے ایم کیوایم کے پرچم اور پتنگ کے ماڈلز سے سجی بسوں، ویگنوں، موٹرسائیکلوں اورکاروں میں سوار ہوکر شہر کے مختلف علاقوں میں گھوم رہے ہیں اور فلک شگاف نعرے لگا کر اپنے والہانہ جوش وخروش کا اظہار کررہے ہیں۔ ایم کیوایم کی انتخابی مہم کے باعث کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں زبردست گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے۔

صوبہ سرحد میں اے این پی کی غنڈہ گردیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ایم کیوایم سرحد مردان میں حق پرست امیدواروں کے انتخابی بینرز پھاڑنے اورالطاف حسین کی تصاویر ہٹانے پراظہار مذمت

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

ایم کیوایم صوبہ سرحد کے آرگنائزر اسلم آفریدی اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے مردان میں عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے حق پرست امیدواروں کے انتخابی بینرز پھاڑنے اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر ہٹانے کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پیر کے روز صوبہ سرحد کے شہر مردان میں عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں نے غنڈہ گردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہر میں لگائے گئے این اے 9 اور پی ایف 24 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار اشفاق نادر اور رشید احمد کے انتخابی بینرز پھاڑ دیئے اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر ہٹا دیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد میں غریب ومتوسط طبقہ میں شعوری بیداری اور ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کے فروغ سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے پروردہ عناصر کی راتوں کی نیندیں حرام ہوچکی ہیں اور وہ حق پرستوں کی انتخابی سرگرمیوں کا راستہ روکنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ ایم کیوایم صوبہ سرحد کی آرگنائزنگ کمیٹی نے گورنرسرحد، نگراں وزیراعلیٰ سرحد اور چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان سے مطالبہ کیا کہ صوبہ سرحد میں اے این پی کی غنڈہ گردیوں اور دہشت گردیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور حق پرست امیدواروں کی انتخابی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

جیوٹی وی کی بندش کے خاتمے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی کاوشیں جلد بارآور ثابت ہوں گی ، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی 17، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جیوٹی وی کی بندش کے خاتمے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی کاوشیں جاری ہیں جو بہت جلد بارآور ثابت ہوں گی تاہم 'جیواور جینے دو' کی پالیسی کا اطلاق جیوٹی وی پر بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ آزادی اظہار کو ہر شہری کا بنیادی حق تصور کرتی ہے اوراس کی پامالی کو انسانی حقوق کی پامالی سمجھتی ہے۔ وہ پیر کے روز جیو کے دفتر پر قائم اظہار یکجہتی کیمپ کے دورے کے موقع پر جیو کے کارکنوں اورعہدیداروں سے بات چیت کررہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے تاثرات کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی تحریر کئے۔ انہوں نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی متحدہ قومی موومنٹ کے منشور کا نمایاں حصہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جیوٹی وی پر عائد پابندی فوراً ختم کی جائے۔ اس سے قبل ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں متحدہ قومی موومنٹ کا ایک وفد جیوٹی وی سے اظہار یکجہتی کیلئے وہاں پہنچا تو جیوٹی وی کے صدر عمران اسلم، ڈائریکٹر نیوز ناصر بیگ چغتائی اور سینئر ایگزیکٹو پروڈیوسر زاہد حسین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر حق پرست امیدوار قومی وصوبائی اسمبلی حیدر عباس رضوی، محترمہ خوش بخت شجاعت، فیصل سبزواری، مقیم عالم ایڈووکیٹ، سابق ایم پی اے عبدالقدوس اور ایم کیوایم کی میڈیا کمیٹی کے انچارج سیف عباس حسنی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

شہر کی سماجی شخصیت اختر پگانوالا نے حق پرست امیدوار رؤف صدیقی کی حمایت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

شہر کی ممتاز سماجی شخصیت اختر پگانوالا نے پی ایس 114 کیلئے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار رؤف صدیقی کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے اور آئندہ انتخابات میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز اپنی رہائشگاہ پر ہونے والے ایک اجلاس میں کیا جس میں حق پرست امیدوار برائے صوبائی اسمبلی رؤف صدیقی اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران نے بھی شرکت کی۔ اختر پگانوالا نے کہا کہ اس سے قبل عرفان اللہ مروت سمیت کئی امیدواروں نے مجھ سے حمایت حاصل کرنے کیلئے رابطے کئے تھے لیکن میں نے ایم کیوایم کے حق پرست امیدوار رؤف صدیقی کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ حق پرست قیادت شہر کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔

گلشن اقبال میں غنڈہ عناصر کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکن محمد کے اغواء اور راہ گیر کی ہلاکت کا فوری نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی
کارکنان اشتعال انگیزی پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کرکے کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں

کراچی 17، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گلشن اقبال میں غنڈہ عناصر کی فائرنگ سے ایک راہ گیر کی ہلاکت اور ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر کے کارکن محمد ہاشم کو اغواء کرکے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیر کی سہ پہر غنڈہ عناصر نے اقراء فیز 2 ابوالحسن اصفہانی روڈ پر بلاوجہ ایم کیوایم کے پرچم اتارنے شروع کردیئے اور ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی کے کارکن محمد ہاشم کو اغواء کرکے گلشن ویو اپارٹمنٹ لے گئے جہاں انہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور شدید زخمی حالت میں سڑک پر پھینک دیا۔ بعدازاں مغرب کے وقت مسلح غنڈہ عناصر نے اقراء فیز 2 کو گھیر کر بلاجواز فائرنگ شروع کردی جس سے ایک راہگیر جاں بحق ہوگیا۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور نگراں وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر عبدالقادر ہالیپوٹہ سے مطالبہ کیا کہ گلشن اقبال میں غنڈہ عناصر کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکن محمد ہاشم کو اغواء کرنے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے اور فائرنگ کرکے ایک راہ گیر کو ہلاک کرنے کے واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے اس واقعہ پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی اشتعال انگیزی کے جواب میں مشتعل ہونے کے بجائے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرکے کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ رابطہ کمیٹی نے غنڈہ عناصر کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے راہ گیر کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور ایم کیوایم کے زخمی کارکن محمد ہاشم کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

معروف کالم نویس نورین انصاری کی کتاب کی تقریب رونمائی ملتوی
تقریب رونمائی کی آئندہ تاریخ کا جلد اعلان کردیا جائے گا

کراچی۔۔۔17، دسمبر 2007ء

معروف کالم نویس محترمہ نورین انصاری کی کتاب کی تقریب رونمائی ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی ہوگئی ہے۔ یہ تقریب پیر کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل خورشید بیگم میموریل عزیز آباد منعقد ہونی تھی۔ تقریب رونمائی کی آئندہ تاریخ کا اعلان جلد کردیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆